قنوتِ نازلہ
افادات و تقدیم
ابو یحییٰ محمد زکریا زاہد
دار الاندلس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَ نَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُورِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مِنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہ، وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَا ھَادِيَ لَہ، وَأشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہ، وَأشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُولُہٗ۔

﴿ یَااَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوا اتَّقُوا للّٰہَ حَقَّ تُقَاتِہٖ وَلَا

تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ ﴾

﴿ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالاً كَثِيْراً وَّنِسَاءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَ لُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ﴾

﴿ يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُو اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلاً سَدِيْدًا يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْلَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴾

اَمَّا بَعدُ: فَاِنَّ خَيْرَالْحَدِيْثِ كِتَابُ اللّٰهِ وَخَيْرَ الْهَدْيِ هَدْىُ مُحَمَّدٍ ﷺ وَ شَرَّالْاُمُوْرِ

مُحْدَثَاتُهَا وَكُلُّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ وَكُلُّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ (وَكُلُّ ضَلَالَةٍ فِى النَّارِ)

قنوتِ نازلہ

اللہ کے حضور خشوع وخضوع کو ''قنوت'' کہتے ہیں اور نازلہ کا معنی مصیبت میں گرفتار ہونا ہے لہٰذا زمانے کے حوادثات میں پھنسے وقت' نماز میں عجز وانکساری کے ساتھ مصائب سے نجات پانے کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگنا ''قنوت نازلہ'' کہلاتا ہے۔

دنیا میں مصائب وآلام کئی طرح کے ہوتے ہیں مثلاً دنیا کے کسی خطہ میں مسلمانوں پر کفار ومشرکین یا یہود ونصاریٰ ظلم ستم کے پہاڑ توڑ رہے ہوں' دن رات ان کو پریشانیوں میں مبتلا کئے ہوئے ہوں' ان کو قید وبند کی صعوبتوں میں مبتلا کئے ہوئے ہوں

اور کمزور ولاغر مسلمان ان کے ظلم وستم کا تختہ مشق بنے ہوئے
ہوں یا کسی علاقے میں قحط سالی اور بد حالی کے ایام ہوں یا
وباؤں، زلزلوں اور طوفانوں کی زد میں کوئی علاقہ آچکا ہو تو ان
تمام حالات میں قنوت نازلہ کی جاتی ہے۔ اور یہ نبی کریم ﷺ
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تابعین عظام، فقہاء محدثین اور
سلف صالحین رحمھم اللہ اجمعین کا طریقہ رہا ہے۔ دعا کا
مقصد یہ ہوتا ہے کہ مسلمان اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہوئے
انتہائی عجز وانکساری کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے معافی مانگیں اور دعا
کریں کہ یا اللہ! ہمیں اور ہمارے بھائیوں کو ان مصائب و
آلام سے محفوظ فرما۔ ہمارے گناہوں کو بخش دے۔

عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: میں قنوت اس لئے کرتا ہوں تاکہ تم اپنے
پروردگار کو پکارو اور اس سے اپنی ضروریات کے بارے میں

سوال کرو"۔ (مجمع الزوائد۲/ ۱۳۸)

ایک اور حدیث میں ہے کہ

كَانَ لَا يَقْنُتُ فِيهَا اِلَّا اِذَا دَعَا لِقَوْمٍ اَوْ دَعَا عَلَى قَوْمٍ۔ نبی کریم ﷺ اس وقت قنوت کرتے جب کسی قوم کے حق میں دعا کرنا ہوتی یا کسی قوم کے خلاف بددعا کرنا ہوتی۔ (صحيح ابن خزيمه - باب القنوت)

سوال: کون کون سی نمازوں میں قنوت کی جا سکتی ہے؟

جواب: نبی کریم ﷺ نے مصیبت، پریشانی اور رنج وغم کے پیش نظر کبھی پانچوں نمازوں میں قنوت کی اور کبھی بعض نمازوں میں۔ ابو ہریرہؓ سے مروی ہے وہ رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد صحابہ کرام اور تابعین سے کہتے:

وَاللّٰهِ لَاَقْرِبَنَّ بِكُمْ صَلٰوةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَكَانَ اَبُوْهُرَيْرَةَ يَقْنُتُ فِي

الظُّهرِ وَالْعِشَآءِ الْآخِرَةِ وَصَلوٰةِ الصُّبحِ وَيَدْعُوْ لِلْمُوْمِنِيْنَ وَ يَلْعَنُ الْكُفَّارَ.

اللہ کی قسم! میں تمہاری نسبت رسول اللہ ﷺ کی نماز سے زیادہ قریب ہوں، پھر ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ظہر، عشاء اور فجر کی نماز میں قنوت کرتے اور مومنوں کے لئے دعاء خیر اور کافروں پر لعنت کرتے تھے۔ (مسلم ۱/۲۳۷)

براء بن عازب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صبح اور مغرب کی نماز میں قنوت کرتے تھے۔"

(مسلم ۱/۲۳۷)

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَنَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ صَلَاةِ الْعَتْمَةِ شَهْرًا- (الحديث)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ

نے عشاء کی نماز میں ایک ماہ تک قنوت کیا۔

مذکورہ بالا احادیث سے معلوم ہوا کہ آپ ﷺ مختلف حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے کبھی ایک نماز میں، کبھی دو، تین اور کبھی اکٹھی پانچ نمازوں میں قنوت کرتے تھے۔ تو ہمیں بھی حالات وواقعات کے تقاضے کے مطابق ایسا کرنا چاہئے اور یہ معاملہ اس وقت تک جاری رہے جب تک دشمنوں کی مکمل سرکوبی نہیں ہو جاتی اور مسلمانوں کے مصائب وآلام میں کمی واقع نہیں ہوتی۔ مروی ہے کہ: نبی کریم ﷺ نے ایک ماہ تک رکوع کے بعد قنوت کیا۔ جب آپ ﷺ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہتے تو اپنی قنوت میں کہتے۔ ''اے اللہ! ولید بن ولید کو نجات دے۔ اے اللہ! سلمہ بن ہشام کو نجات دے۔ اے اللہ! عیاش بن ابی ربیعہ کو نجات دے۔ اے اللہ! ضعیف مومنوں کو نجات دے۔ اے اللہ! اپنا عذاب قبیلہ مضر پر سخت کر

دے- اے اللہ ان پر یوسف علیہ السلام کے زمانے جیسے قحط ڈال دے- (مسلم ۱/ ۲۳۷)

ابو ہریرہؓ کہتے ہیں پھر میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے دعا کرنا چھوڑ دی- تو لوگوں نے کہا کہ تم دیکھتے نہیں جن کے لئے رسول اللہ ﷺ دعا کرتے تھے وہ آ گئے ہیں- یعنی کفار کے غلبہ سے انہیں نجات مل گئی ہے-

موجودہ دور میں چونکہ مسلمان کئی ممالک (بوسنیا، چیچنیا، فلسطین، کشمیر، الجزائر وغیرہ) میں سفاک وخونخوار دشمن کے ظلم وستم اور جبر واستبداد کا نشانہ بنے ہوئے ہیں اور کئی ممالک میں مسلمان سالہا سال سے جور وجفا کی چکی میں پس رہے ہیں تو ان کی نصرت اور اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے جہاں ہم جہاد بالسیف جیسی تدابیر کے ساتھ صف آرا ہیں وہاں ہمیں قنوت نازلہ جیسے استدعایہ ہتھیار سے بھی کام لینا چاہئے- دعا کرتے

وقت جب امام مختلف دعائیں پڑھے تو پیچھے مقتدی آمین کہتے جائیں۔اس کا ثبوت درج ذیل حدیث ہے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَنَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا مُتَتَابِعًا فِی الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ فِیْ دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ اِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ مِنَ الرَّكْعَةِ الْاٰخِیْرَةِ یَدْعُوْ عَلٰی اَحْیَاءٍ مِّنْ بَنِیْ سُلَیْمٍ عَلٰی رِعْلٍ وَّذَكْوَانَ وَعُصَیَّةَ وَیُؤَمِّنُ مَنْ خَلْفَهٗ.

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ متواتر ایک مہینہ ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور صبح کی ہر نماز کی آخری رکعت میں سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہتے تو

قنوت کرتے اور ''بنو سلیم'' کے چند قبیلوں ''رعل''، ''ذکوان'' اور ''عصیة'' پر بدعا کرتے اور مقتدی آمین کہتے۔

(صحیح ابوداوٗد/ ۱/ ۲۷۱-۲۷۰)

قنوت نازلہ میں ہاتھ اٹھانا مسنون ہے جیسا کہ انس رضی اللہ عنہٗ سے مروی ہے: فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ فَدَعَا عَلَيْهِمْ.

میں نے رسول اللہ ﷺ کو صبح کی نماز میں دیکھا کہ آپ نے ہاتھ اٹھائے اور دشمنان اسلام پر بدعا کی۔

(مسند احمد-۳/ ۱۳۷)

سوال: قنوت کے لئے کوئی دعا مقرر ہے یا حالات کے مطابق کمی بیشی ممکن ہے؟

جواب: قنوت نازلہ سے مقصود مظلوم و مقہور مسلمانوں کی

نصرت و کامیابی اور سفاک و جابر دشمن کی ہلاکت و بربادی ہے اس لئے اس مقصد کو جو دعا بھی پورا کرے وہ مانگی جا سکتی ہے۔

امام نووی رحمہ اللہ علیہ نے شرح مسلم ۱/ ۲۳۷ میں لکھا ہے کہ:

وَالصّحِیُحُ اَنّہٗ لَایَتعَیّنُ فِیُہِ دُعَاءٌ مَخُصُوُصٌ بَلُ یَحُصُلُ بِکُلِّ دُعَاءٍ وَفِیُہِ وَجُہٌ ' اَنَّہٗ لَا یَحُصُلُ اِلَّا بِالدُّعَاءِ الُمَشُھُورِ اَللّٰھُمَّ اھُدِنِیُ فِیُمَنُ ھَدَیُتَ....الخ وَالصَّحِیُحَ اَنّ ھَذَا مُسُتَحَبٌّ لَا شَرُطٌ.

صحیح بات یہ ہے کہ اس بارے میں کوئی مخصوص دعا متعین نہیں بلکہ ہر اس دعا کو پڑھا جا سکتا ہے جس سے یہ مقصود حاصل ہوتا ہو اور اللھم اھدنی فیمن ھدیت آخر تک پڑھنا مستحب ہے شرط نہیں۔ اولیٰ اور بہتر یہ ہے کہ مذکورہ دعا بھی پڑھی جائے اور اس کے بعد وہ دعائیں بھی پڑھی جائیں جو اس

معنی کی قرآن مجید اور احادیث نبوی میں موجود ہیں۔مختلف دعائیں مانگنا صحابہ کرام اور سلف صالحین سے ثابت ہے جیسا کہ ابی بن کعبؓ جب رمضان المبارک میں تراویح پڑھاتے تو آخری آدھے ایام میں قنوت (یعنی مخالفین اسلام کے لئے بد دعا، پھر نبی کریم ﷺ پر درود اور مسلمانوں کے لئے استغفار) کرتے تھے۔

صحیح ابن خزیمہ (۲/۱۵۵-۱۵۶) کے حوالہ سے علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے قیام رمضان صفحہ (۳۲) پر لکھا ہے کہ:

وَكَانُوا يَلْعنُونَ الْكَفَرَةَ فِي النِّصْفِ: اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ...... الی آخرہ

(صحابہ کرام) نصف رمضان میں کافروں پر لعنت کرتے اور کہتے: اے اللہ! ان کافروں کو جو تیرے راستے سے

روکتے ہیں اور تیرے رسولوں کی تکذیب کرتے ہیں اور تیرے وعدوں پر ایمان نہیں لاتے انہیں تباہ کردے‘ان کے گٹھ جوڑ میں مخالفت ڈال دے‘ان کے دلوں میں رعب ڈال دے اور ان پر اپنا عذاب نازل فرما۔ پھر نبی کریم ﷺ پر درود پڑھتے اور اپنی استطاعت کے مطابق مسلمانوں کے لئے بھلائی کی دعائیں کرتے پھر مومنوں کے لئے استغفار کرتے تھے۔

گزارش: آئمہ مساجد اور قارئین کرام سے درخواست ہے کہ وہ کافروں سے برسرپیکار دنیا بھر کے مجاہدین کی نصرت و کامیابی اور ان کے مصائب میں کمی کے لئے اپنی نمازوں میں قنوت نازلہ کا اہتمام کریں۔مجاہدین کی یہ اعانت ان پر فرض ہے۔

اللہ کی توفیق سے کچھ دعائیں یہاں جمع کردی گئی ہیں تا کہ انہیں یاد کرنے میں آسانی رہے اور اپنی نمازوں میں پڑھا جاسکے۔

دعائیں

۱۔ اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡلَنَا وَلِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنَاتِ وَالۡمُسۡلِمِیۡنَ وَالۡمُسۡلِمَاتِ وَاَلِّفۡ بَیۡنَ قُلُوۡبِھِمۡ وَاَصۡلِحۡ ذَاتَ بَیۡنِھِمۡ وَانۡصُرۡھُمۡ عَلٰی عَدُوِّكَ وَعَدُوِّھِمۡ۔

اے اللہ! ہمیں بھی اور تمام مومن مردوں، مومن عورتوں، مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو بخش دے۔ ان کے دلوں میں باہمی الفت ڈال دے، ان کے درمیان اصلاح فرما دے، اپنے اور ان کے دشمنوں پر ان کی مدد فرما۔

اَللّٰھُمَّ الۡعَنِ الۡكَفَرَةَ الَّذِیۡنَ یَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِیۡلِكَ

وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُوْنَ اَوْلِيَآءَ كَ۔

اے اللہ! ان کافروں پر لعنت فرما جو تیرے راستے سے روکتے ہیں' تیرے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیرے دوستوں سے لڑائی (قتال) کرتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ وَاَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِیْ لَا تَرُدُّهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ۔ (البیهقی وحصن حصین)

الٰہی! ان کے درمیان اختلاف ڈال دے' ان کے قدموں کو ڈگمگا دے اور ان پر اپنا وہ عذاب نازل فرما کہ جسے تو مجرم قوم سے واپس نہیں لوٹاتا۔

۲۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔ (رواه احمد وابوداؤد)

اے اللہ! ہم تجھی کو ان کے مقابلے میں کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

۳۔ اَللّٰھُمَّ اکْفِنَا ھُمْ بِمَا شِئْتَ۔ (راوه مسلم)

اے اللہ! جس طریقے سے تو چاہے ہمیں ان سے کافی ہو جا۔

۴۔ اَللّٰھُمَّ مُنْزِلَ الْکِتَابِ سَرِیْعَ الْحِسَابِ اَللّٰھُمَّ اھْزِمِ الْاَحْزَابَ . اَللّٰھُمَّ اھْزِمْھُمْ وَزَلْزِلْھُمْ۔ (متفق عليه)

کتاب اتارنے والے اور جلد حساب لینے والے اللہ! کافر جماعتوں کو شکست دے۔ اے اللہ! انہیں شکست دے اور انہیں ہلا کر رکھ دے۔

۵۔ اَللّٰھُمَّ انْجِ إِخْوَانَنَا الْمَسْجُوْنِیْنَ بِسِجْنِ الْھِنْدُوْس الْمُشْرِکِیْنَ ' اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَوْدِعُكَ

إِخْوَانَنَا الْمَحْصُوْرِيْنَ.

اے اللہ! مشرک ہندو کی جیلوں میں قید ہمارے بھائیوں کو نجات دے- اللہ! ہم اپنے گھرے ہوئے بھائیوں کو تیرے سپرد کرتے ہیں-

اَللّٰهُمَّ انْجِ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِسِجْنِ أَعْدَائِكَ وَأَعْدَآءِ الدِّيْنِ.

الٰہی! اپنے اور اپنے دین کے دشمنوں کی جیلوں میں قید کمزور مومن بندوں کو نجات دے-

٦۔ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَآمِنْ رَوْعَاتِنَا۔

(رواہ احمد)

اے اللہ! ہمارے عیب ڈھانپ دے اور ہمارے خوف وخطرات سے ہمیں امن دے-

٧۔ اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطأَتَكَ عَلَى الْيَهُوْدِ

وَالْهِنْدُوسِ۔ اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى الْمَسِيْحِيِّيْنَ الصَّلِيْبِيِّيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ وَالْكُفَّارِ اَجْمَعِيْنَ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِيْنَ كَسِنِيْ يُوْسُفَ۔

اے اللہ! اپنا عذاب یہود وھنود پر سخت کر دے۔ اللہ! اپنا عذاب صلیبی عیسائیوں پر سخت کر، الٰہی! اپنا عذاب تمام مشرکین اور کفار پر سخت کر دے۔ اے اللہ! ان پر یوسف علیہ السلام کے زمانے جیسا قحط ڈال دے۔

۸۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْقَوِيُّ وَنَحْنُ الضُّعَفَآءُ وَاَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَآءُ نَشْكُوْ اِلَيْكَ ضُعْفَ قُوَّتِنَا وَقِلَّةَ حِيْلَتِنَا وَهَوَانَنَا عَلَى النَّاسِ۔

اے اللہ! تو طاقت والا اور ہم کمزور ہیں' تو دولت والا اور ہم فقیر ہیں- لوگوں میں اپنی رسوائی' تدبیر کی کمی اور اپنی طاقت کی کمزوری کی شکایت ہم تیرے ہاں کرتے ہیں-

اَللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِالْيَهُوْدِ وَالصَّلِيْبِيِّيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِالْهِنْدُوْسِ وَالْمُشْرِكِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ عَلَيْكَ بِالشُّيُوْعِيِّيْنَ وَالْكُفَّارِ اَجْمَعِيْنَ۔

اے اللہ! یہود و نصاریٰ کی پکڑ تیرے ذمے- اے اللہ! ہندوؤں اور مشرکوں کی گرفت بھی تیرے ذمے- اے اللہ! کمیونسٹوں اور تمام کافروں کا مواخذہ بھی تیرے ذمے ہے- (یعنی تو ان سب کو اپنے ذمے لے اور انہیں خوب عذاب دے)

۹۔ اَللّٰهُمَّ دَمِّرْ أَعْدَاءَ الدِّيْنَ اَللّٰهُمَّ دَمِّرْ دِيَارَهُمْ وَشَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَهُمْ

اَللّٰهُمَّ مَزِّقْهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ، اَللّٰهُمَّ قَتِّلْ شُبَّانَهُمْ وَيَتِّمْ أَطْفَالَهُمْ وَرَمِّلْ نِسَآءَ هُمْ، اَللّٰهُمَّ خُذْهُمْ أَخْذَ العَزِيْزِ المُقْتَدِرِ، اَللّٰهُمَّ احْصِهِمْ عَدَداً وَاقْتُلْهُمْ بَدَداً

اللہ! دین کے دشمنوں کو ہلاک کر دے۔ اللہ! ان کے گھروں کو برباد کر دے، ان کے اتحاد کو پارہ پارہ کر دے اور ان کی جمعیت کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے۔ اے اللہ! انہیں ہر قسم کی تباہی سے دوچار کر کے چیر پھاڑ دے۔ الٰہی! ان کے جوانوں کو قتل، ان کے بچوں کو یتیم اور ان کی عورتوں کو بیوہ کر دے، اے اللہ! ایک غالب اقتدار والے کی طرح انہیں پکڑ لے۔ اللہ! ان کی تعداد شمار کر لے اور انہیں چن چن کر ہلاک کر۔

۱۰۔ اَللّٰهُمَّ انْصُرْ عِبَادَكَ الْمُجَاهِدِيْنَ الَّذِيْنَ

يُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِكَ وَيُقَاتِلُوْنَ أَعْدَائَكَ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اُنصُرْهُمْ فِىْ كَشْمِيْرٍ وَأنصُرْهُمْ بِشِيْشَانَ' اَللّٰهُمَّ انْصُرْهُمْ فِىْ بَوْسِنْيَا وَأرَاكَانَ اَللّٰهُمَّ انصُرْهُمْ فِىْ فَلَسْطِيْنَ وَفِىْ كُلِّ مَكَانٍ.

اے اللہ! اپنے ان مجاہد بندوں کی مدد فرما جو تیرے راستے میں جہاد کرتے اور تیرے دشمنوں سے لڑائی کرتے ہیں- وہ قتل کرتے بھی ہیں اور (اس راہ میں) قتل کر بھی دیئے جاتے ہیں- اللہ! کشمیر اور چیچنیا میں ان کی مدد فرما- الٰہی! بوسنیا اور اراکان میں ان کی مدد فرما- اے اللہ! فلسطین میں اور ہر جگہ ان کی مدد فرما-

اَللّٰهُمَّ انْصُرْهُمْ نَصْراً مُؤَزَّراً وَّانْصُرْهُمْ نَصْراً

عَزِيُزًا وَّافُتَحُ لَهُمُ فَتُحًا مُبِيُناً۔

اے اللہ! ان کی بھرپور مدد فرما' ان کی وہ مدد کر جو غالب آنے والی ہو اور انہیں واضح فتح نصیب فرما۔

۱۱۔ اَللّٰهُمَّ انُصُرِ الُمُجَاهِدِيُنَ بِرُوُحِ الُقُدُسِ وَانُصُرُهُمُ بِجُنُودِ الُمَلاَئِكَةِ' اَللّٰهُمَّ انُصُرُهُمُ نَصُرَ الُمُقُتَدِرِ' اَللّٰهُمَّ انُصُرُهُمُ كَنَصُرِ يَوُمِ بَدُر' اَللّٰهُمَّ انُصُرُهُمُ وَاحُفَظُهُمُ ' اَللّٰهُمَّ ثَبِّتُ اَقُدَامَهُمُ وَسَدِّدُ رَمُيَهُمُ وَاَنُزِلِ السَّكِيُنَةَ فِیُ قُلُوُبِهِمُ ' اَللّٰهُمَّ احُفَظُهُمُ مِنُ بَيُنِ اَيُدِيُهِمُ وَمِنُ خَلُفِهِمُ وَعَنُ يَمِيُنِهِمُ وَعَنُ شِمَالِهِمُ وَمِنُ فَوُقِهِمُ وَمِنُ تَحُتِ اَرُجُلِهِمُ ' اَللّٰهُمَّ احُفَظُهُمُ بِمَا تَحُفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيُنَ۔

اے اللہ! مجاہدین کی مدد جبرائیل علیہ السلام کے ساتھ فرما اور ان کی مدد فرشتوں کی افواج سے بھی فرما- الٰہی! اقتدار والے کی مدد جیسی ان کی مدد فرما- (اور تجھ سے بڑھ کر کوئی صاحب اقتدار نہیں) اللہ! بدر والے دن جیسی ان کی مدد فرما- ان کی مدد بھی کر اور انہیں محفوظ بھی رکھ- اے اللہ! انہیں ثابت قدم رکھ' ان کے نشانے ٹھکانے پر لگا اور ان کے دلوں میں اطمینان وسکون نازل فرما- اے اللہ! انہیں سامنے سے' پیچھے سے' دائیں اور بائیں سے' اوپر اور نیچے سے محفوظ رکھیو- الٰہی! ان کی حفاظت ہر اس چیز سے فرما جس کے ساتھ تو اپنے صالح بندوں کی حفاظت فرماتا ہے-

۱۲۔ اَللّٰھُمَّ اھْلِکِ الظَّالِمِیْنَ بِالظَّالِمِیْنَ وَاَخْرِجْنَا مِنْھُمْ سَالِمِیْنَ غَانِمِیْنَ۔

اے اللہ! تو ظالموں کو ظالم لوگوں سے برباد فرما اور ہمیں

ان کے درمیان سے صحیح سلامت غنیمت لے کر لوٹنے والے نکال لا۔

۱۳۔ اَللّٰهُمَّ اِنّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْكِ الشَّقَآءِ وَسُوْءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ۔ (متفق علیه)

اے اللہ! ہر مصیبت کی سختی سے، ہر بدبختی کے گھیر لینے سے، ہر بری تقدیر سے اور دشمنوں کے ہم پر ہنسنے سے ہم تیری پناہ چاہتے ہیں۔

۱۴۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضُدُنَا وَنَصِيْرُنَا ، بِكَ نَحُوْلُ وَبِكَ نَصُوْلُ وَبِكَ نُقَاتِلُ۔

(رواہ الترمذی وابوداؤد)

اے اللہ! تو ہی ہمیں قوت دینے والا اور ہمارا مددگار ہے۔ تیری مدد کے ساتھ ہم جنگی حیلے کرتے، دشمن پر حملہ اور

لڑائی کرتے ہیں۔

۱۵۔ اَللّٰهُمَّ اِنّا نَسْتَعِیْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُثْنِیْ عَلَیْكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ یَّفْجُرُكَ۔ (الأذکار للنووی ص۹۶)

اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں، تجھ سے معافی چاہتے ہیں، تیری ثناء بیان کرتے ہیں، تیرے ساتھ کفر نہیں کرتے اور جو تیری نافرمانی کرتے ہیں ہم ان سے علیحدگی اختیار کرتے اور انہیں ترک کرتے ہیں۔

۱۶۔ اَللّٰهُمَّ إِیَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْكَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ نَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخَافُ عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ۔

(مصنف عبدالرزاق ومصنف ابن ابی شیبہ)

اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔ تیرے لئے

ہی ہم نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں- تیری ہی طرف لپکتے اور سعی کرتے ہیں' تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں- بلاشبہ تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے-

۱۷۔ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَان یَا مَنْ اِحْسَانُهٗ فَوْقَ کُلِّ اِحْسَان یَا مَالِكَ الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ' یَا مَنْ لَا یُعْجِزُهٗ شَیْءٌ وَلَا یَتَعَاظَمُهٗ شَیْءٌ ' أُنْصُرْنَا عَلٰی اَعْدَائِنَا هٰؤُلَآءِ وَغَیْرِهِمْ وَأَظْهِرْنَا عَلَیْهِمْ فِیْ عَافِیَةٍ وَّسَلَامَةٍ عَامَّةٍ عَاجِلًا۔

(الأذکار للنوویؒ ص ۳۰۵)

قدیم زمانے سے احسان کرنے والے اللہ! اے وہ ذات کہ جس کا احسان ہر نیکی پر غالب ہے! اے دنیا و آخرت کے مالک! ہمیشہ کے لئے زندہ اور قائم رہنے والے! اے جلال

واکرام والے! اے وہ ذات کہ جسے کوئی چیز عاجز نہیں کرسکتی اور نہ کوئی اس سے عظیم ہوسکتی ہے! ہمارے تمام دشمنوں پر ہماری مدد فرما۔ جلد پہنچنے والی تمام قسم کی عافیت اور سلامتی کے ساتھ ہمیں ان پر غالب فرما۔

۱۸۔ ﴿ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَمْ تَغْفِرْلَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْن ﴾ (الاعراف ۲۳)

اے ہمارے پروردگار! ہم اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھے ہیں اور اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور نہ ہی ہم پر رحم فرمایا تو ہم ضرور خسارہ پانے والوں میں سے ہوجائیں گے۔

۱۹۔ ﴿ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ أَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرo رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْلَنَا رَبَّنَا اِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴾

(الممتحنہ ۵'٤)

اے ہمارے رب! ہم تجھ پر ہی توکل کرتے ہیں' تیری طرف ہی رجوع کرتے ہیں اور تیری طرف ہی ہمیں پلٹ کر جانا ہے- اے اللہ! ہمیں کافروں کے لئے پرکھ کا ذریعہ نہ بنا اور ہمیں بخش دے- بے شک تو غالب ہے حکمت والا-

۲۰۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسُأَلُكَ مُوُجِبَاتِ رَحُمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغُفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنُ كُلِّ إِثُمٍ وَالُغَنِيُمَةَ مِنُ كُلِّ بِرٍّ وَالُفَوُزَ بِالُجَنَّةِ وَالنّجَاةَ مِنَ النَّارِ۔ (الحاكم وصححة الذهبي)

اے اللہ! ہم تیری رحمت کے اسباب کا سوال کرتے ہیں- تیری مغفرت کے سامان' ہر گناہ سے سلامتی' ہر نیکی سے حصہ' جنت کی کامیابی اور جہنم سے نجات کا سوال کرتے ہیں-

۲۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیُ أَعُوُذُبِكَ مِنُ قَلُبٍ لَا يَخُشَعُ وَ مِنُ دُعَاءٍ لَا يُسُمَعُ وَمِنُ نَفُسٍ لَا تَشُبَعُ

وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ أَعُوْذُبِكَ مِنْ هٰٓؤلَآءِ الْاَرْبَعِ۔ (الترمذی وابو داؤد والنسائی)

اے اللہ! میں اس دل سے جو تجھ سے نہ ڈرے، اس دعا سے جو سنی نہ جائے، اس جی سے جو نہ بھرے اور اس علم سے جو نفع نہ دے۔ ان چاروں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

۲۲۔ اَللّٰھُمَّ اَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِنَا، وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِنَا وَاھْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّوْرِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَھَرَ مِنْھَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِکْ لَنَا فِیْ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّیَّاتِنَا وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ۔

اے اللہ! ہمارے دلوں میں باہمی محبت ڈال دے۔

ہمارے درمیان اصلاح فرما- ہمیں سلامتی کے راستوں کی ہدایت نصیب فرما' ہمیں اندھیروں سے نجات دلا کر روشنی (ہدایت) کی طرف لے آ- ہمیں تمام قسم کے پوشیدہ اور ظاہر بے حیائی کے کاموں سے دور رکھ' ہماری سننے اور دیکھنے کی طاقت' ہمارے دلوں' ہماری بیویوں اور ہماری اولادوں میں برکت عطا فرما- ہمارے اوپر توجہ فرما بے شک تو ہی توبہ قبول کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے-

۲۳۔ اَللّٰھُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْیَتِكَ مَاتَحُوْلُ بِهٖ بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَعَاصِیْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَاتُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْیَقِیْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَیْنَا مُصِیْبَاتِ الدُّنْیَا وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْیَیْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی

مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَهَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا۔

(رواه الترمذی وقال ھذا حدیث حسن غریب وابن السني والحاکم)

اے اللہ! اپنے ڈر کا ہمیں اتنا وافر حصہ عطا کر دے جو ہمارے اور ہم سے سرزد تیری نافرمانیوں کے درمیان حائل ہو جائے اور اپنی اطاعت اتنی زیادہ عطا فرما کہ جس کے ساتھ تو ہمیں اپنی جنت میں پہنچا دے اور اتنا یقین دے دے کہ جس سے دنیا کی مصیبتیں ہم پر آسان ہو جائیں۔ جب تک تو ہمیں زندہ رکھے ہمیں اپنے کانوں' اپنی آنکھوں اور اپنی طاقت سے فائدہ اٹھانے دے۔ اسے ہم سے ورثہ میں دے اور جو ہم پر ظلم کرتے ہیں' ہمارا غصہ اور انتقام ان پر کر دے' اور جو ہم سے دشمنی کرتے ہیں ان پر ہماری مدد فرما'

ہماری مصیبت کو ہمارے دین میں نہ کرنا اور دنیا کو ہمارے لئے بہت بڑا پریشانی کا سبب اور علم کے ذریعے کمائی کا سبب نہ بنا۔ ہم پر ایسے لوگوں کو مسلط نہ فرما جو ہم پر رحم نہ کریں۔

۲۴۔ اَللّٰھُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَاَکْرِمْنَا وَلَا تُھِنَّا وَاَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا وَآثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَیْنَا وَاَرْضِنَا وَارْضَ عَنَّا۔ (رواہ احمد والترمذي)

اے اللہ! تو ہمیں زیادہ کردے، کم نہ کرنا، ہمیں معزز کر دے، رسوا نہ کرنا۔ ہمیں عطا کردے، محروم نہ کرنا۔ ہمیں ترجیح دے، ہم پر کسی اور کو غالب کرنے میں ترجیح نہ دے، ہمیں راضی رہنے کی توفیق دے اور ہم سے تو راضی ہوجا۔

۲۵۔ اَللّٰھُمَّ مَنْ أَرَادَنَا وَأَرَادَ الْمُسْلِمِیْنَ بِسُوْءٍ وَشَرٍ فَاجْعَلْ کَیْدَہٗ فِیْ نَحْرِہٖ وَاشْغِلْہُ بِنَفْسِہٖ وَاجْعَلْ تَدْبِیْرَہٗ تَدْمِیْرًا عَلَیْہِ۔

اے اللہ! جو ہمارے اور مسلمانوں کے متعلق برائی اور شر کا ارادہ رکھے تو اس کے مکروفریب کو اسی کے خلاف کردے- اسے اپنے ہی جی میں مشغول کردے اور اس کی کوشش اور سوچ کو اس کی تباہی کا ذریعہ بنادے-

۲۶۔ ﴿ رَبَّنَا آمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴾ (آل عمران ۵۳)

اے ہمارے مالک! ہم اس سب پر ایمان لائے جو تو نے نازل فرمایا اور تیرے پیغمبر حضرت محمد ﷺ کی ہم نے تابعداری کی- تو ہمیں گواہوں کے ساتھ لکھ لے-

۲۷۔ ﴿ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَO وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴾

(یونس ۸۵-۸۶)

اے ہمارے رب! ہمیں ظالم قوم کے ظلم کا نشانہ مت

بنائیو اور کافروں کی قوم سے ہمیں اپنی خاص رحمت کے ساتھ نجات دیجیو۔

۲۸۔ اَللّٰھُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَأَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ۔

(رواہ أحمد)

اے اللہ! تمام کاموں میں ہمارا انجام بہتر کیجیو۔ ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے پناہ دیجیو۔

۲۹۔ ﴿رَبَّنَا وَسِعْتَ کُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِیْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِیْلَكَ وَقِھِمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ○ رَبَّنَا وَأَدْخِلْھُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ نِالَّتِیْ وَعَدْتَّھُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِھِمْ وَأَزْوَاجِھِمْ وَذُرِّیَّاتِھِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ

الْحَكِيمُ ۝ وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴾ (سورہ غافر۷-۹)

اے ہمارے رب! تیری رحمت اور علم نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے' تو--- جو لوگ توبہ کرتے ہیں اور تیرے راستے پر چلتے ہیں انہیں بخش دے اور انہیں جہنم کے عذاب سے بچا لے- اے ہمارے پروردگار! انہیں بھی اور ان کے آباؤ اجداد' بیویوں اور اولاد میں سے جو اس کے لائق ہیں ان سب کو بھی اپنے ان ہمیشہ رہنے والے باغات میں داخل فرما کہ جن کا تو نے ان سے وعدہ کر رکھا ہے بلا شبہ تو ہی غالب' حکمت والا ہے اور (قیامت کے دن) ان کو برائیوں (تکلیفوں) سے بچا دیجیو- کیونکہ اس دن کی تکلیفوں سے جسے تو نے بچا لیا اس پر تو نے بڑا رحم کیا اور یہی تو بڑی کامیابی ہے-

۳۰۔ ﴿ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ آمَنُوا رَبَّنَا اِنَّکَ رَؤُفٌ رَحِیْمٌ﴾

(سورۃالحشر ۱۰)

اے ہمارے مالک! ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کوبھی جوایمان میں ہم سے سبقت لے جا چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں اہل ایمان کے بارے میل (کینہ) مت آنے دیجیو- اے ہمارے پروردگار! بے شک تو بڑی شفقت والااورمہربان ہے-

۳۱۔ ﴿ اَللّٰھُمَّ آتِنَا فِیْ الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴾ (متفق علیه)

اے اللہ! ہمیں دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما اور ہمیں جہنم کےعذاب سے بچا-

۳۲۔ ﴿ رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴾ (آل عمران ١٦)

اے ہمارے رب! بے شک ہم ایمان لائے ہیں (تیرے اوپر) لہٰذا ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچالے۔

۳۳۔ ﴿ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِO رَبَّنَا اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهٗ وَمَا لِلظَّالِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ O رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِىْ لِلْاِيْمَانِ أَنْ آمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْلَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَآتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِO رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا

يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ O ﴾

(آل عمران ۱۹۱-۱۹٤)

اے ہمارے پروردگار! تو نے یہ کارخانہ بے کار نہیں بنایا- تیری ذات پاک ہے تو ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا- اے اللہ! جسے تو نے دوزخ میں داخل کردیا' اسے تو نے رسوا کیا اور مشرکوں کا کوئی مددگار نہیں-اے ہمارے رب! ہم نے ایک منادی کرنے والے کی آواز کو سنا (جو کہہ رہا تھا) کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے- اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہ بخش دے اور ہم سے ہماری برائیاں دور فرما اور نیک لوگوں کے ساتھ ہمیں موت دے- (ہمارا حشر ان کے ساتھ ہو) ہمارے مالک! اپنے پیغمبروں کی زبانی جو تو نے ہم سے وعدہ کر رکھا ہے وہ ہمیں عطا کر اور ہمیں قیامت والے دن رسوا نہ کرنا اس لئے کہ تو وعدہ خلافی نہیں کرتا-

۳۴۔ ﴿ رَبَّنَا أَفرِغ عَلَينَا صَبرًا وَّثَبِّتُ اَقدَامَنَا وَانصُرنَا عَلَى القَومِ الكَافِرِينَ ﴾

(البقرہ ۲۵۰)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں بہت زیادہ صبر عنایت فرما اور ہمیں لڑائی میں ثابت قدم رکھ اور لشکر کفار پر فتح یاب کر۔

۳۵۔ ﴿ رَبَّنَا اغفِرلَنَا ذُنُوبَنَا وَاِسرَافَنَا فِیْ اَمرِنَا وَثَبِّتُ اَقدَامَنَا وَانصُرنَا عَلَى القَومِ الكَافِرِينَ ﴾(سورۃ آل عمران۱۴۷)

ہمارے مالک! ہمارے گناہ بخش دے اور جو ہم سے زیادتی ہوئی ہمارے کام میں (وہ بھی بخش دے) اور ہمارے پاؤں جمادے اور کافروں پر ہمیں فتح عطا فرما۔

۳۶۔ اَللّٰھُمَّ مُنزِلَ الكِتَابِ وَمُجرِیَ السَّحَابِ وَھَازِمَ الاَحزَابِ اھزِمھُم وَزَلزِلھُم

وَانْصُرْنَا عَلَيْهِمْ۔ (رواہ البخاری و مسلم)

اے کتاب اتارنے والے! بادلوں کو چلانے والے! اور جماعتوں کو شکست دینے والے اللہ! انہیں شکست دے' انہیں ہلا کر رکھ دے اور ہماری ان پر مدد فرما۔

۳۷۔ اَللّٰهُمَّ لَوْ لَا اَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَأَنْزِلَنْ سَكِيْنَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتِ الْاَقْدَامَ اِنْ لَا قَيْنَا اِنَّ الْأُلٰى قَدْبَغَوْا عَلَيْنَا إِذَا أَرَادُوْا فِتْنَةً أَبَيْنَا۔ (متفق علیه)

اے اللہ! اگر تیری مدد نہ ہوتی تو ہم نہ ہدایت پا سکتے تھے' نہ خیرات کر سکتے تھے اور نہ نماز پڑھ سکتے تھے۔ ہم پر سکون و اطمینان نازل فرما اور اگر ہمارا آمنا سامنا دشمن سے ہو تو ہمیں ثابت قدمی عطا فرمانا۔ بلاشبہ دشمن ہم پر چڑھ دوڑے ہیں اور ہم نے ان کے کفر واستبداد کا انکار کیا ہے اگر وہ اس کا ارادہ

رکھیں تو۔

۳۸۔ ﴿ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ O ﴾ (آل عمران ۸)

اے رب کریم! اس کے بعد کہ تو نے ہمیں سیدھی راہ پر لگایا ہمارے دلوں کو ڈانواں ڈول نہ کر دیجیو اور اپنی طرف سے ہمیں خاص رحمت عنایت فرما کیونکہ تو ہی بہت زیادہ عنایت کرنے والا ہے۔

۳۹۔ ﴿ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِيْنَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

الْكَافِرِيْنَ O﴾ (البقرہ-۲۸۷)

اے ہمارے پروردگار! اگر ہم بھول گئے ہوں یا ہم نے خطا کی ہو تو اس پر ہمارا مؤاخذہ نہ کیجیو- رب کریم! جیسا تو نے پہلے لوگوں پر بھاری بوجھ ڈالا تھا' ویسا بوجھ ہم پر مت ڈالیو اور جس چیز کے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں وہ ہم سے نہ اٹھوائیو- ہمیں معاف کر دے' ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما- تو ہی ہمارا حامی و مددگار ہے- کافروں کی قوم پر ہماری مدد فرما-

۴۰- اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكِهٖ نَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ' نَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ-

اے غیب اور حاضر کے جاننے والے اللہ! آسمانوں' زمین کو پیدا کرنے والے! ہر چیز کے پروردگار اور ان کے

بادشاہ! ہم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں- ہم اپنے نفسوں کی شرارتوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے بھی- (ہم تیری پناہ چاہتے ہیں)

۴۱ـ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ- (متفق عليه)

عظیم و بردبار اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، عرش عظیم کے مالک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، عرش کریم کے مالک، آسمانوں اور زمین کے رب کے سوا کوئی الہ نہیں ہے-

۴۲ـ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

قَدِیْرٌ آیِبُوْنَ ، تَائِبُوْنَ ، عَابِدُوْنَ ، سَاجِدُوْنَ ، لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ، صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ۔ (متفق علیہ)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہی اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے- ہم اپنے رب کی تعریف کرنے والے، اسے سجدہ کرنے والے، اس کی عبادت کرنے والے، اس سے توبہ کے طلب گار اور اسی کی طرف رجوع کرنے والے ہیں- اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا، اپنے بندے کی اس نے مدد کی اور اس اکیلے نے تمام لشکروں کو شکست دے دی ہے-

۴۳۔ اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ نَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنَا إِلٰى أَنْفُسِنَا طَرْفَةَ عَيْنٍ وَاَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ–" (رواہ ابو داؤد و ابن حبان)

اے اللہ! ہم تیری رحمت کے طلبگار ہیں- ایک لحظہ بھی ہمیں اپنی جانوں کے سپرد نہ فرما- اور ہمارے تمام معاملات درست فرمادے تیرے سوا کوئی معبود نہیں-

۴۴۔ اَللّٰھُمَّ إِنّا نَعُوْذُبِكَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسْلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ۔ (متفق علیه)

اے اللہ! ہم تیرے پناہ چاہتے ہیں غم اور دکھ سے' عاجز ہونے اور سستی سے' بزدلی اور کنجوس سے' قرض کے چڑھ جانے اور لوگوں کے غالب آجانے سے-

۴۵۔ اَللّٰھُمَّ آتِ نَفْسِیْ تَقْوَاھَا وَزَكِّھَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاھَا' أَنْتَ وَلِيُّھَا وَمَوْلَاھَا اَللّٰھُمَّ إِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا

يُسْتَجَابُ لَهَا۔ (رواہ مسلم)

اے اللہ! میری جان کو اس کا تقویٰ عطا فرما، اسے پاک کر دے، تو ان میں بہتر ہے جو اسے پاک کریں تو اس کا دوست اور مالک ہے- اے اللہ! ہم ایسے علم سے پناہ چاہتے ہیں جو نفع نہ دے اور ایسے دل سے تیری پناہ چاہتے جو ڈرے نہ اور ایسے نفس سے تیری پناہ چاہتے ہیں جو سیر نہ ہو اور ایسی دعا سے تیری پناہ چاہتے ہیں جو قبول نہ کی جائے-

۴۶۔ اَللّٰهُمَّ إنّا نَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالعَفَافَ وَالْغِنَى۔ (رواہ مسلم)

اے اللہ! ہم آپ سے ہدایت، تقویٰ، پاکدامنی اور غنائے نفس کا سوال کرتے ہیں-

۴۷۔ رَبِّ أعِنِّي وَلاَ تُعِنْ عَلَيَّ وَانْصُرْنِيْ وَلاَ تَنْصُرْ عَلَيَّ وَامْكُرْ لِيْ وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ

وَاهْدِنِيْ وَيَسِّرِ الْهُدٰى إِلَيَّ وَانْصُرْنِيْ عَلٰى مَنْ بَغٰى عَلَيَّ ۔ رَبِّ اجْعَلْنِىْ لَكَ شَكَّارًا ، لَكَ ذَكَّارًا ، لَكَ رَهَّابًا ، لَكَ مِطْوَاعًا ، إِلَيْكَ مُخْبِتًا ، لَكَ اَوَّاهًا مُنِيْبًا ۔ رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ وَأَجِبْ دَعْوَتِيْ وَثَبِّتْ حُجَّتِيْ وَاهْدِ قَلْبِيْ وَسَدِّدْ لِسَانِيْ وَاسْلُلْ سَخِيْمَةَ قَلْبِيْ ۔(رواه ابو داؤد و احمد)

اے میرے پروردگار! میری مدد فرما اور میرے خلاف کسی کی مدد نہ کرنا' مجھے حیلہ عطا فرما اور میرے اوپر کسی کو مکر کی توفیق نہ دے- میری رہنمائی فرما اور میرے لیے ہدایت کو آسان کر دے- جو بھی میرے اوپر سرکشی کرے اس پر میری مدد فرما- اے میرے پروردگار! مجھے اپنا بہت زیادہ شکر کرنے والا، تیرا بہت زیادہ ذکر کرنے والا، تجھ سے بہت زیادہ ڈرنے والا،

تیری اطاعت کرنے والا ، تیری طرف عاجزی اختیار کرنے والا، تیرے لیے آہیں بھرنے والا اور تیری طرف رجوع کرنے والا (بندہ) بنا دے۔اے میرے پروردگار! میری توبہ قبول کر لے اور میرے گناہوں کو دھو ڈال۔ میری دعا قبول کر لے اور میری دلیل کو ثابت فرما دے' میری زبان کو برائیوں سے روک دے اور میرے سینے کے کینوں کو باہر نکال دے۔

۴۸۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيْرَتَنَا خَيْرًا مِّنْ عَلَانِيَتِنَا وَاجْعَلْ عَلَانِيَتَنَا صَالِحَةً۔ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ صَالِحِ مَاتُؤْتِى النَّاسَ مِنَ الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ غَيْرَ الضَّالِّ وَلَا الْمُضِلِّ۔ (رواه الترمذي)

اے اللہ! ہمارے پوشیدہ احوال کو ہمارے ظاہر سے بہتر کر دے اور ہمارے ظاہر کو نیک کر دے۔ اے اللہ! تو لوگوں کو جو اہل و عیال اور مال عطا کرتا ہے ان میں سے ہم صالح کا تجھ

سے سوال کرتے ہیں کہ جو نہ خود گمراہ ہو اور نہ گمراہ کرنے والا ہو۔

۴۹۔ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ ' سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ' لَا إِلٰهَ إِلَّا اَنْتَ' عَزَّجَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ " (رواه ابن السني)

معزز اور بردبار اللہ کے سوا کوئی اللہ نہیں۔ عرش عظیم کا مالک اور ساتوں آسمانوں کا رب' اللہ پاک ہے۔ اللہ! تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تیری ثناء بڑی شان والی ہے اور تیری پناہ بہت معزز ہے۔

۵۰۔ اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَاجَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ إِذَا شِئْتَ سَهْلًا۔

(رواه ابن السني)

اے اللہ! کوئی کام آسان نہیں مگر جسے تو آسان کر دے اور جب تو چاہے تو غم کو آسان فرما دے۔

۵۱۔ اَللّٰھُمَّ اَھْدِنَا فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنَا فِیْمَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنَا فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِكْ لَنَا فِیْمَا أَعْطَیْتَ ، وَقِنَا شَرَّمَا قَضَیْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ وَإِنَّه ، لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ ، وَ لَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ ، تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ۔ (رواہ ابو داؤد، والترمذي والنسائی وابن ماجه)

اے اللہ! جن لوگوں کو تو نے ہدایت دی ان میں ہمیں بھی ہدایت نصیب فرما اور جن کو تو نے معافی دی ہے ان میں ہمیں بھی معافی عطا فرما۔ اور جن کی تو نے ذمہ داری لی ہے۔ ان میں ہمارا بھی ذمہ دار بن جا اور جو تو نے ہمیں عطا کیا ہے اس میں برکت ڈال دے۔ اور جو تو نے فیصلہ کر رکھا

ہے- اس کی تکلیف سے ہمیں بچا- بیشک تو فیصلہ کرتا ہے- تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جا سکتا- جس سے تو دوستی لگا لے وہ ذلیل نہیں ہوتا- اور جس سے تجھے دشمنی ہو جائے وہ کبھی عزت نہیں پا سکتا- اے ہمارے رب تو برکت والا اور بلند وبالا ہے-

۵۲۔ اَللّٰهُمَّ انجِزْلَنَا مَا وَعَدْتَنَا، اَللّٰهُمَّ آتِنَا مَا وَعَدْتَنَا (رواه مسلم)

اے اللہ! ہم سے تو نے جو وعدہ کر رکھا ہے اسے پورا فرما- اے اللہ! ہم سے تو نے جو وعدہ کر رکھا ہے اسے ہمیں عطا فرما-

۵۳۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبُّنَا وَرَبُّهُمْ وَقُلُوْبُنَا وَقُلُوْبُهُمْ بِيَدِكَ وَإِنَّمَا يَغْلِبُهُمْ اَنْتَ۔

اے اللہ! تو ہمارا بھی رب ہے اور ان (کفار) کا بھی

رب ہے- ان کے اور ہمارے دل تیرے ہی ہاتھ میں ہیں اور ان پر تو ہی غالب آ سکتا ہے-

۵۴۔ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ، اِيّاكَ نَعْبُدُ وَإِيّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ (رواه ابن السني)

یوم جزا کے مالک !(اے اللہ) ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ سے ہم مدد چاہتے ہیں-

۵۵۔ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنَا بِالْإِسْلَامِ رَاقِدِيْنَ وَلَا تُشْمِتْ بِنَا عَدُوًّا وَلَا حَاسِدًا، اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهٗ بِيَدِكَ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍ خَزَائِنُهٗ بِيَدِكَ ۔ (رواه الحاكم)

اے اللہ! تو ہماری حفاظت فرما کہ ہم اسلام سے (مبادا) غفلت برتنے والے ہو جائیں- کسی دشمن اور حاسد کی تکلیف سے خوش ہونے والا ہمیں نہ بنا- اے اللہ! ہم پر بھلائی تجھ سے

مانگتے ہیں کہ جس کہ خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں اور ہم ہر شر سے تیری پناہ چاہتے ہیں کہ جس کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہے۔

٥٦۔ اَللّٰهُمَّ إنّا ظَلَمْنَا أنْفُسَنَا ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُالذُّنُوبَ إلّا أنْتَ ، فَاغْفِرْلَنَا مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنَا إنَّكَ أنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔ (متفق علیه)

اے اللہ! بلاشبہ ہم نے اپنے آپ پر بہت زیادہ ظلم کرلیا ہے اور گناہوں کو تیرے سوا کوئی بخش نہیں سکتا۔ ہمیں! اپنی جناب سے مغفرت عطا کرتے ہوئے بخش دے اور ہم پر رحم فرما، بے شک تو ہی بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔

٥٧۔ اَللّٰهُمَّ إنّا نَسْألُكَ الثَّبَاتَ فِی الْأمْرِ، وَالْعَزِيْمَةَ عَلَى الرُّشْدِ وَنَسْألُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ

وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَنَسْأَلُكَ قَلْباً سَلِيْماً وَلِسَاناً صَادِقاً وَنَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ۔

(الترمذي والنسائی)

اے اللہ! ہم دین کے معاملے میں تجھ سے ثابت قدمی کا اور ہدایت پر پختہ ارادے کا سوال کرتے ہیں۔ تجھ سے تیری نعمت کے شکر کا اور حسن عبادت کا سوال کرتے ہیں۔ تجھ سے اطاعت گزار دل اور سچی زبان مانگتے ہیں۔ ہر اس خیر کا تجھ سے سوال کرتے ہیں جو تو جانتا ہے اور ہر اس شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں جو تیرے علم میں ہے۔ ہر اس گناہ سے ہم تجھ سے بخشش طلب کرتے ہیں جسے تو جانتا ہے' بلاشبہ تو غیب کی چیزوں کو بہت زیادہ جاننے والا ہے۔

۵۸۔ اَللّٰھُمَّ لَکَ أَسْلَمْنَا وَبِکَ آمَنَّا وَعَلَیْکَ تَوَکَّلْنَا وَإِلَیْکَ أَنَبْنَا وَبِکَ خَاصَمْنَا، اَللّٰھُمَّ إِنّا نَعُوْذُ بِعِزَّتِکَ لَا إِلٰهَ اِلَّا أَنْتَ أَنْ تُضِلَّنَا، أَنْتَ الْحَيُّ الّذِيْ لَا یَمُوْتُ وَالْجِنُّ وَ الْاِنْسُ یَمُوْتُوْنَ۔ (متفق علیہ)

اے اللہ! ہم نے تیری اطاعت اختیار کی، تجھ پر ایمان لائے، تجھ پر ہم نے بھروسہ کیا۔ ہم تیری طرف متوجہ ہوئے اور تیرے خاطر ہم نے جھگڑا کیا۔ اے اللہ! تیرے سوا (ہمارا) کوئی معبود نہیں، ہم تیرے غلبے کے ساتھ اس بات کی پناہ چاہتے ہیں کہ (مبادا) تو ہمیں گمراہ کردے۔ تو وہ زندہ ہے کہ جسے کبھی موت نہیں آئے گی جبکہ تمام انس و جن مرجائیں گے۔

۵۹۔ اَللّٰھُمَّ إِنّا نَسْأَلُکَ بِأَنَّنَا نَشْھَدُ أَنَّکَ أَنْتَ اللّٰہُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الّذِيْ

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا أَحَدٌ۔ (ابو داؤد، الترمذي النسائی ، ابن ماجه)

اے اللہ! ہم تجھ سے اس لیے مانگتے کہ بلا شبہ ہم اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو ایک ہے، وہ معبود برحق بے نیاز ہے کہ جس نے کسی کو جنا نہیں، (تو کسی کا باپ نہیں) اور نہ اسے کسی نے جنا ہے (تو کسی کا بیٹا نہیں) اور کوئی اس کا ہمسر نہیں وہ اکیلا ہے۔

٦٠۔ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَأَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ۔ (صحيح مسلم)

اے اللہ! تیری نعمت کے زوال سے، تیری درگزر کے پھر جانے سے، تیری اچانک سزا سے اور تیرے تمام غصے سے ہم تیری پناہ چاہتے ہیں۔

٦١ـ لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِيُّ الۡعَظِيۡمُ، مَاشَاءَ للّٰهُ ، لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ إِعۡتَصَمۡنَا بِاللّٰهِ ، اِسۡتَعَنَّا بِاللّٰهِ ، تَوَكَّلۡنَا عَلَى اللّٰهِ حَسۡبُنَا اللّٰهُ وَنِعۡمَ الۡوَكِيۡلُ۔ (الأذكار للنووي ص ٣٠٥)

نہ قدرت وحرکت ہے اور نہ قوت مگر بڑے ہی عالی رتبہ والے اور جلیل القدر اللہ کی مشیت سے' جو اللہ نے چاہا (سو ہی ہوا) قوت تو صرف ایک اللہ کے (حکم) سے ہے۔ ہم اللہ کی مہربانی سے ہی گناہوں سے باز رہے' اللہ کی ہی ہم نے مدد چاہی' اللہ پر ہی ہم نے بھروسہ کیا' ہمارے لیے اللہ کافی اور وہ بہترین کارساز ہے۔

٦٢ـ اَللّٰهُمَّ لَا يَأۡتِىۡ بِالۡحَسَنَاتِ إِلَّا أَنۡتَ، وَلَا يَذۡهَبُ بِالسَّيِّئَاتِ إِلَّا أَنۡتَ، وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ۔ (الأذكار للنووي ص ٤٦٠)

اے اللہ! نیکیاں تو صرف تو ہی لاسکتا ہے (یعنی انہیں کرنے کی توفیق دے سکتا ہے) اور برائیوں کو تو صرف تو ہی لے جا سکتا ہے (یعنی انہیں ہم سے دور کر سکتا ہے) اور نہیں ہے قدرت وقوت مگر صرف اللہ کی۔

۶۳۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَاھْدِنَا وَعَافِنَا وَارْزُقْنَا۔ (صحیح مسلم)

اے اللہ! ہمیں بخش دے، ہم پر رحم فرما، ہمیں ہدایت نصیب فرما، ہم سے در گزر فرما اور ہمیں رزق عطا کر۔

۶۴۔ اَللّٰھُمَّ إِنّا نَسْأَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ عَاجِلِہٖ وَآجِلِہٖ مَا عَلِمْنَا مِنْہُ وَمَا لَمْ نَعْلَمْ نَسْأَلُكَ الْجَنَّۃَ وَمَا قَرَّبَ إِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ اَوْعَمَلٍ۔ وَنَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارَ وَمَا قَرَّبَ إِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ اَوْعَمَلٍ۔ اَللّٰھُمَّ إِنَا نَسْأَلُكَ مَا قَضَیْتَ لَنَا مِنْ أَمْرٍ أَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَہٗ

رَشَداً۔ (مسند احمد، سنن ابن ماجه، الحاكم)

اے اللہ! ہم آپ سے تمام کی تمام بھلائیاں طلب کرتے ہیں، جلدی والی بھی اور دیر والی بھی، وہ بھی کہ جو ہمارے علم میں آ چکی ہیں اور وہ بھی کہ جنہیں ہم نہیں جانتے۔ ہم آپ سے جنت کا سوال کرتے ہیں اور ہر اس قول و عمل کی توفیق بھی مانگتے ہیں جو اس جنت کے قریب کر دے۔ ہم آپ سے جہنم کی پناہ مانگتے ہیں اور ہر اس قول و عمل سے پناہ چاہتے ہیں جو اس کے قریب کر دے۔ اے اللہ! جس بہتر کام کا تو نے ہمارے لیے فیصلہ کر لیا ہے ہم اس کا تجھ سے سوال کرتے ہیں کہ تو اس کا انجام درست فرما دے۔

٦٥۔ اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلٰى

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ (سورہ آل عمران -۲۶)

اے بادشاہی کے مالک ہمارے اللہ! تو جسے چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے- ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے- اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے-

۶۶۔ رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا۔ (سورة الكهف نمبر ۱۰)

اے ہمارے پروردگار! ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما اور ہمارے کام میں درستی مہیا فرما-

۶۷۔ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ۔ (سورة المؤمنون نمبر ۱۰۹)

اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لائے، سو ہمیں تو بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے-

٦٨۔ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا o إِنَّهَا سَآءَ تْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا o (سورة الفرقان نمبر ٦٥‘٦٦)

اے ہمارے رب! دوزخ کے عذاب کو ہم سے دور رکھیو! کہ اس کا عذاب بڑی ہی تکلیف کی چیز ہے اور دوزخ تو ٹھہرنے اور رہنے کی بہت ہی بڑی جگہ ہے۔

٦٩۔ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ إِمَامًا۔

(سورة الفرقان نمبر ٧٤)

ہمارے رب! ہماری بیویوں کی طرف سے ہمیں دل کا چین اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیز گاروں کا امام بنادے۔

وَ صَلِّ اللّٰهُمَّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلَى آلِهٖ
وَ صَحُبِهٖ اَجُمَعِيُنَ۔